بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صراط المستقیم

فتویٰ متفقہ

مکرم و محترم عالیجناب حکیم الامۃ مجدد الملۃ امام العلماء والفضلاء مفتی اعظم

حضرت مولانا مولوی صوفی محمد اشرف علی صاحب تھانوی دام ظلہم

و دیگر حضرات علماء کرام کے فتاوے

منصور حیدر راجہ

جن سے ثابت ہوتا ہے کہ کانگریس کی موجودہ تحریک سول نافرمانی وغیرہ

مسلمانوں کی مذہبی و اقتصادی زندگی کے لیئے سخت خطرناک ہے

اور مسلمانوں کی اسمیں شرکت شرعاً حرام و ناجائز ہے

جنکو خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب احمد پائی دہلی نے

جید برقی پریس دہلی میں طبع کرایا

ہندوستان جیسے مختلف الخیال اور مختلف العقائد خطہ
میں ہندو مسلمان آریہ سکھ عیسائی وغیرہ وغیرہ بڑے
بڑے مختلف صدہا فرقے آباد ہیں ان میں بھی آپس
میں کوئی اتحاد نہیں نہ ایک راہ عمل ہے نہ ایک
دوسرے سے خوش۔

مسلمانوں میں سنّی شیعہ قادیانی احمدی
وغیرہ فرقے ہیں جو کسی ایک مسلک پر متحد نہیں
فروعات اور جزئی اختلافات پر ایک دوسرے
سے برسر جنگ ہیں۔

اسی طرح ہندوؤں میں بھی مختلف فرقے ہیں
اور ان میں بھی اسی قسم کی کشمکش ہے۔

سکھوں کو لیجئے تو وہ ہندو مسلمان دونوں سے
ناراض بے اعتماد ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستان میں جتنے
فرقے آباد ہیں کسی سے ایک دوسرے کا اتفاق
اتحاد نہیں ایک دوسرے کو اپنے میں جذب
کرنے کی فکر میں کوشاں اور سرگرداں ہی
اکثریت اقلیت کو دبانا چاہتی ہے

اسلام کبھی بدامنی و بربادی کو دوست نہیں رکھتا۔ مناسب ہے مسلمان فتنہ و فساد کی آگ کو دبائیں۔ اپنے کمزور بازوؤں کو طاقتور بنائیں۔

افسوس ہم مسلمانوں کا اس وقت صحیح معنوں میں کوئی لیڈر نہیں ورنہ یہ وقت تھا کہ کمزور مسلمانونکو قوت پہنچائی جاتی بچھڑے ہوئے مسلمانونکو گلے ملایا جاتا۔ بکھرے ہوئے شیرازے کو ایک سلسلہ میں منسلک کیا جاتا ہر طرف مسلمانوں میں اتحاد اور تنظیم کا دور دورہ ہوتا غیروں سے رابطہ و اتحاد قایم کرنے سے پیشتر آپس میں متحد ہو جاتے پھر دوسروں کے ساتھ اتحاد کا نام لیتے کانگریس کمیٹی خالص ہندو کمیٹی ہے۔ اس میں بعض علماء وغیرہ بوجہ اغراض ذاتی و مالی یا جاہی اور بعض بوجہ غلط فہمی کے شریک ہو گئے ہیں اور مسلمانوں کو شریک ہونیکی ترغیب دے رہے ہیں اس وجہ سے مسلمانونمیں نا اتفاقی اور عداوتوں اور جنگ و جدل کا بازار گرم ہو رہا ہے فتنہ اور فساد کے دروازے کھل رہے ہیں ہر طرف بدامنی اور بربادی کے آثار نمایاں ہیں کانگریسی تحریک میں صدہا افعال خلاف شرع ہو رہے ہیں اسمیں شرکت یا عدم شرکت کیلئے مسلمان سخت متردد ہیں لہذا ضروری معلوم ہوا کہ شرعی احکام بصورت فتوی شائع کئے جاویں تاکہ مسلمانوں کو صحیح اور سچے راستے سے آگاہی ہو جاوے۔

حق تعالیٰ مسلمانوں کیلئے اس فتویکو مفید اور اسپر عمل کرنیکی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین ۔ وما علینا الا البلاغ ۔

(خان بہادر حاجی) محمد یوسف احمد بائی والہ دہلی

۱۰ ر ستمبر سنہ ۳۰ء